Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ | فون ۴۴۹ | یوم جمعرات

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۱ جمادی الاوّل ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۹ شہادت ۱۳۵۸ہش ۔ ۱۹ اپریل ۱۹۷۹ء | نمبر ۸۸

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم جواہر الکلام

سچ تو یہ ہے کہ جب تک ہم خود نہ مریں زندہ خدا نظر نہیں آسکتا

خدا کے ظہور کا وہی دن ہوتا ہے کہ جب ہماری جسمانی زندگی پر موت آوے

ارشادِ باری تعالیٰ

قُلْ اِنْ کَانَ اٰبَآؤُکُمْ وَاَبْنَآؤُکُمْ وَاِخْوَانُکُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ وَعَشِیْرَتُکُمْ وَاَمْوَالُ ۨ اقْتَرَفْتُمُوْھَا وَتِجَارَۃٌ تَخْشَوْنَ کَسَادَھَا وَمَسٰکِنُ تَرْضَوْنَھَآ اَحَبَّ اِلَیْکُمْ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَجِھَادٍ فِیْ سَبِیْلِہٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰہُ بِاَمْرِہٖ ؕ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۝ (توبہ آیت ۲۵)

(ترجمہ از اسلامی اصول کی فلاسفی) یعنی اُن کو کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہاری برادری اور تمہارے وہ مال جو تم نے محنت سے کمائے ہیں اور تمہاری سوداگری جس کے بند ہونے کا تمہیں خوف ہے اور تمہاری حویلیاں جو تمہارے دل پسند ہیں خدا سے اور اُس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں اپنی جانوں کو لڑانے سے زیادہ پیارے ہیں تو تم اس وقت تک منتظر رہو کہ جب تک خدا اپنا حکم ظاہر کرے اور خدا بدکاروں کو کبھی اپنی راہ نہیں دکھائے گا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ کُنَّ فِیْہِ وَجَدَ بِھِنَّ حَلَاوَۃَ الْاِیْمَانِ: اَنْ یَّکُوْنَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِمَّا سِوَاھُمَا وَاَنْ یُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا یُحِبُّہٗ اِلَّا لِلّٰہِ، وَاَنْ یَّکْرَہَ اَنْ یَّعُوْدَ فِی الْکُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَہُ اللّٰہُ مِنْہُ کَمَا یَکْرَہُ اَنْ یُّقْذَفَ فِی النَّارِ۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین باتیں ہیں جس میں وہ ہوں وہ ایمان کی حلاوت اور مٹھاس کو محسوس کرلے گا۔ اوّل یہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول باقی تمام چیزوں سے اسے زیادہ محبوب ہو۔ دوسرے یہ کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی سے محبت کرے اور تیسرے یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے کفر سے نکل آنے کے بعد پھر کفر میں لوٹ جانے کو اتنا ناپسند کرے جتنا کہ وہ آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام:۔

"اِن آیات (التوبہ آیت ۲۵) سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جو لوگ خدا کی مرضی کو چھوڑ کر اپنے عزیزوں اور مالوں سے پیار کرتے ہیں وہ خدا کی نظر میں بدکار ہیں۔ وہ ضرور ہلاک ہوں گے کیونکہ انہوں نے غیر کو خدا پر مقدم رکھا۔ یہی وہ تیسرا مرتبہ ہے جس میں وہ شخص باخدا بنتا ہے جو اس کے لئے ہزاروں بلائیں خرید لے اور خدا کی طرف ایسے صدق اور اخلاص سے جھک جائے کہ خدا کے سوا کوئی اس کا نہ رہے گویا سب مر گئے۔ پس سچ تو یہ ہے کہ جب تک ہم خود نہ مریں زندہ خدا نظر نہیں آسکتا۔ خدا کے ظہور کا وہی دن ہوتا ہے کہ جب ہماری جسمانی زندگی پر موت آوے۔ ہم اندھے ہیں جب تک غیر کے دیکھنے سے اندھے نہ ہو جائیں۔ ہم مُردہ ہیں جب تک خدا کے ہاتھ میں مُردہ کی طرح نہ ہو جائیں۔ جب ہمارا منہ ٹھیک ٹھیک اس کے محاذات میں پڑے گا تب وہ واقعی استقامت جو تمام نفسانی جذبات پر غالب آتی ہے ہمیں حاصل ہوگی، اس سے پہلے نہیں۔ اور یہی وہ استقامت ہے جس سے نفسانی زندگی پر موت آجاتی ہے۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۱۳، صفحہ ۱۱۴)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ اپریل۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیّدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

تاجر اصحاب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خصوصی ہدایت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے تاجر اصحاب کو خاص طور پر مخاطب کرکے فرمایا:۔

"اِس تبدیلی سے جو افراطِ زر کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ تجارت پیشہ احباب کی آمدنیاں بڑھ جاتی ہیں۔ ایسے احباب زیادہ تر شہروں میں ہوتے ہیں بہت سے شہر ہیں جہاں کی جماعتیں بڑی قربانی دینے والی ہیں مثلاً کراچی ہے۔ کراچی کی جماعت بحیثیت مجموعی بڑی قربانی دیتی ہے۔ وہاں زیادہ تر تجارت پیشہ احباب ہیں اور بہت سے ملازم بھی ہیں ... لیکن بعض شہر ایسے بھی ہیں جو سستی دکھا رہے ہیں۔ ان کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے۔ انہیں باہمی مشورے کرنے چاہئیں اپنے بجٹ پورا کرنے کا عزم کرنا چاہیئے۔ ان کو اپنی ہمتوں کے بلند کرنے کے فیصلے کرنے چاہئیں۔ ان کے دل میں یہ جذبہ پیدا ہونا چاہیئے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کریں گے۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل مورخہ ۳ مارچ ۱۹۷۵ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گے اِس ارشاد کے پیشِ نظر تاجر احباب کو اپنی ذمہ داریاں پورے طور پر ادا کرنی چاہئیں۔

(ناظر بیت المال)

پبلشر:۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر:۔ سیّد عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات میں صفاتِ الٰہیہ کی مظہریت اپنے کمال کو پہنچی ہوئی ہے

آپ نہ صرف انسانوں کے لئے رحمت ہیں بلکہ حیوانات، نباتات اور جمادات وغیرہ ہر مخلوق کے لئے رحمت ہیں

آپ کو جو مقام عطا فرمایا گیا ہے اس کی رفعت و عظمت کو سمجھو اور آپ کے مبارک اُسوہ پر عمل کرنے کی کوشش کرو

اللہ تعالیٰ کی صفات کی صحیح معرفت حاصل کرو اور اپنے آپ کو ان کے رنگ میں رنگین بنانے کے لئے کوشاں رہو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۹ صلح ۱۳۵۸ہش مطابق ۱۹ جنوری ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے سورۂ توبہ کی آیات ۱۲۸ و ۱۲۹ تلاوت فرمائیں اور ان کا ترجمہ پڑھ کر سنایا:-

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

تمہارے پاس تمہاری ہی قوم کا ایک فرد رسول ہو کر آیا ہے۔ تمہارا تکلیف میں پڑنا اسے شاق گذرتا ہے اور وہ تمہارے لئے خیر کا بہت بھوکا ہے اور مومنوں کے ساتھ محبت کرنے والا اور بہت کرم کرنے والا ہے۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو تو کہہ دے کہ اللہ میرے لئے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور وہ عرشِ عظیم کا ربّ ہے۔

پھر فرمایا:-

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو اس طرف متوجہ کیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء جو بنی نوع انسان کی طرف بھیجے گئے ہیں وہ

خاندانی لحاظ سے بھی

اور اپنے خُلق کے لحاظ سے بھی ہر دو جہان کے لئے رحمت ہیں۔ ہر دو جہان کے لئے اس طرح کہ دوسرے جہان کی تمام نعماء کا تعلق پہلے جہان کے مقبول اعمال سے ہے پس آپ پہلے جہان کے لئے اور دوسرے جہان کو مدّنظر رکھتے ہوئے رحمۃ للعالمین ہیں۔ اور آپ صفت رحمٰن کے مظہر ہیں جس کی طرف ان دو آیات میں سے پہلی آیت کے دو لفظ عزیز اور حریص اشارہ کر رہے ہیں اور مومنوں کے لئے آپ رحیم ہیں۔ پس ایک عظیم شخصیت، ایک عظیم رسول، ایک عظیم صاحب اخلاق، صاحبِ خُلقِ عظیم، ایک عظیم انسان، اور انسانوں سے عظیم محبت کرنے والا تمہاری طرف آیا ہے۔ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ وہ مخلوق کی تکلیف دیکھ نہیں سکتا۔ مخلوق کی تکلیف اسے سخت گراں گذرتی ہے اور اسے ہر وقت اس بات کی تڑپ لگی رہتی ہے کہ اے انسانو! تمہیں بڑے بڑے منافع پہنچیں۔ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ۔

اس آیت میں یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ یہ عظیم رسول ۔ خاتم الانبیاء ۔ جو تعلیم لے کر آیا ہے وہ مخلوق کے ہر حصہ کے لئے رحمت ہے۔ وہ

عالمین کے لئے رحمت

ہے۔ وہ رحمت ہے اشجار کے لئے بھی اور پتھروں کے لئے بھی اور پانی کیلئے بھی اور معدنیات کے لئے بھی اور حیوانات کے لئے بھی وغیرہ وغیرہ۔ انسان کے علاوہ جو بھی مخلوق ہمیں اس دنیا میں نظر آتی ہے ان کے حقوق بھی اسلامی تعلیم نے بتائے ہیں اور ان کی حفاظت بھی کی ہے۔ اسلام نے یہ بھی بتایا ہے کہ ہر چیز کا کیا حق ہے اور حکم دیا ہے کہ وہ اسے ملنا چاہیئے۔ اصولی طور پر یہ بتایا کہ ہر چیز انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے اس لئے کسی چیز کو بھی ضائع نہیں کرنا یہاں تک کہ کھانے کے ایک لقمے کو بھی ضائع کرنے کی اجازت نہیں۔ یہ بڑی حسین تعلیم ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنی رکابی میں اتنا ہی ڈالو جتنا تم کھا سکو۔ اس کے برعکس شیطانی وساوس انسان کو دوسری انتہا تک لے گئے چنانچہ میں نے بعض جگہ پڑھا ہے کہ یونائیٹڈ سٹیٹس آف امریکہ کے لوگ اس بات پر فخر

کرتے ہیں کہ جو ان کی رکابیوں میں بچ جاتا ہے وہ دنیا کی بڑی بڑی قوموں کو سیر کرنے والا اور کفایت کرنے والا ہے۔ یعنی وہ اتنا ضیاع بھی کرتے ہیں اور پھر اس پر فخر بھی کرتے ہیں۔ مگر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ چونکہ خدا تعالےٰ نے ہر چیز انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی ہے۔ اس کی فلاح اور بہبود کے لئے پیدا کی ہے اسے نفع پہنچانے کے لئے پیدا کی ہے۔ اس لئے کوئی چیز بھی اور کسی چیز کا کوئی ذرہ بھی ضائع نہیں کرنا۔ مثلاً اسلام نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حلال پرندوں کا شکار

کرنے کی اور ان کی جان لینے کی اجازت دی ہے۔ لیکن کہا کہ جتنی ضرورت ہو اتنا شکار کرو۔ یہ نہیں کہ ضرورت دس کی ہے لیکن سَو مارو اور نوّے پھینک دو اور دس کو استعمال کرو۔ اگر کوئی ایسا شخص ہے جو سَو مارتا ہے اور دس گھر میں استعمال کرتا ہے اور نوّے اپنے دوستوں واقفوں اور ہمسایوں وغیرہ میں تقسیم کر دیتا ہے تو وہ ضرورت انسانی کو پورا کرتا ہے۔ لیکن اسلامی تعلیم نے کسی چیز کو ضائع کرنے کی اجازت نہیں دی۔ یہ صفتِ رحمانیت کی مظہر ہے۔ جو ہمیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم میں اپنے کمال کو پہنچی ہوئی نظر آتی ہے

پھر حیوان ہیں جو انسان کی خدمت کرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ حیوانات میں سے بعض ایسے ہیں جو زندہ رہ کر انسان کی خدمت کرتے ہیں ان کو مارنے کی اجازت نہیں اور بعض حیوانات ایسے ہیں جن کو مار کر انسان کی خدمت لی جاتی ہے۔ مثلاً وہ کھانے کے کام آتے ہیں یا مثلاً ادویہ میں کام آتے ہیں یا بعض اور کاموں میں انسان حیوانوں کو استعمال کرتا ہے۔ اس صورت میں ان کی جان لینے کی اجازت ہے۔

پس بوقت ضرورت

انسانی خدمت کے لئے

جان لینے کی اجازت ہے۔ لیکن اس جانور کے متعلق بھی کہ جسے ذبح کر کے کھانے کی اجازت ہے یہ اجازت نہیں کہ اسے دُکھ دیا جائے۔ اور تکلیف پہنچائی جائے۔ پس محمد صلے اللہ علیہ وسلم حیوانات کے لئے بھی رحمت ہیں۔ اس لئے کہ جس غرض کے لئے ان کے رب نے انہیں پیدا کیا۔ اس غرض کو پورا کرنے کی تعلیم دی اور جیسا کہ میں نے بتایا ہے انہیں ضیاع سے بچایا اور تکلیف اور دُکھ سے بچایا۔ لیکن انسانی ضرورتوں کو پورا کرنے کی اجازت دی۔

اور آپ انسانوں کے لئے بھی رحمت ہیں جیسا کہ فرمایا عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ اس پر سخت گراں گزرتا ہے کہ انسان کو تکلیف پہنچے۔ اسلامی تعلیم نے ہر انسان کو خواہ وہ بُت پرست ہی کیوں نہ ہو تکلیف سے بچانے کی ہدایت دی ہے اور یہاں تک کہا ہے کہ لَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ (الانعام آیت ۱۰۹) کہ جو لوگ خدا کے شریک بناتے ہیں۔ ان کے شرکاء کو بھی (باوجود اس کے کہ شرک سب سے بڑا گناہ ہے) گالیاں مت دو کیونکہ اس طرح بُت پرستوں کے جذبات کو ٹھیس لگے گی اور انہیں تکلیف پہنچے گی۔ بُت میں تو کوئی جذبہ نہیں ہے کہ اگر اسے گالی دی جائے تو اسے تکلیف پہنچے۔ انسان کو تکلیف سے بچانے کے لئے، کافر کو اور مشرک کو تکلیف سے بچانے کے لئے گالی دینے سے منع کیا۔ حالانکہ شرک ایک انتہائی گناہ ہے۔ اور اس کے متعلق اعلان کیا گیا کہ یہ

سب سے بڑا گناہ ہے

لیکن خدا کہتا ہے کہ شرک کے گناہگار کو بھی اس دنیا میں عذاب دینا یا آخرت میں جہنم میں پھینکنا میرا کام ہے۔ تمہیں یہی ہدایت ہے کہ تم نے کسی کو تکلیف نہیں پہنچانی کیونکہ تم اس عظیم انسان کی طرف منسوب ہوتے ہو۔ جو رحمۃ للعالمین بنا کر دنیا کی طرف بھیجا گیا

اور فرمایا کہ وہ عظیم انسان جیسا کہ انسانوں میں سے غیر مومنوں کے لئے شفیق اور ہمدرد ہے وہ مومنوں کے لئے مشفق اور ہمدرد ہونے کے علاوہ ان سے محبت اور پیار کرنے والا اور ان پر کرم کرنے والا ہے۔ یعنی جہاں تک مومن کا سوال ہے وہ

خدا تعالےٰ کی صفتِ رحیمیت کا مظہر

ہے اور جہاں تک انسانوں میں سے کافر کا سوال ہے، اہلِ کفر کا سوال ہے خواہ وہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں یا عملاً اسلام سے باہر ہوں اور فاسق فاجر ہوں ان کے لئے وہ خدا تعالےٰ کی صفتِ رحمانیت کا مظہر کامل ہے۔ آپ نے ان کی ہدایت کے لئے کوشش کی۔ ان کے لئے تڑپے ان کے لئے دعائیں کیں اور ان کے لئے "بخع" کی حالت پیدا ہو گئی۔ یہاں تک کہ خدا تعالےٰ کو کہنا پڑا۔ کہ تو ان کی خاطر اپنی جان کو ہلاک کر دے گا۔ آپ نے ان سے دشمنی نہیں کی۔ اور ہمیں بھی ان سے دشمنی کرنے سے منع کیا اور ان سے شفقت اور ہمدردی اور

خدمت کا سلوک کرنے کی تعلیم

دی۔ یہ ہمدردی یہ شفقت اور یہ خدمت کی تعلیم مومن کے لئے بھی ہے اور کافر کے لئے بھی، لیکن مومن کے لئے اس کے علاوہ اور اس سے بڑھ کر محبت کی تعلیم دی اور اخوت کی تعلیم دی اور ان کی طبائع کو اور ان کی عادات کو بدل کر ان کو ایک برادری اور ایک بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ کی طرح بنا دیا۔ پس وہ رحیم ہے۔

بڑے عظیم ہیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم۔ ہر انسان کا کام نہیں کہ وہ آپ کی عظمت کو پوری طرح سمجھ بھی سکے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم جو تعلیم اور شریعت لے کر آئے۔ وہ بھی ایک کامل تعلیم اور شریعت ہے۔ اور وہ کامل ہدایت ہے۔ اس کامل تعلیم کا انکار کرنے والوں کے متعلق اگلی آیت میں کہا فَاِنْ تَوَلَّوْا کہ اگر کوئی تمہاری عظمت کو نہ پہچانے اور اس تعلیم اور شریعت اور ہدایت سے پھر جائے منہ موڑ لے پیٹھ پھیر لے تو اس کا تم پر ردّ عمل یہ ہے کہ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ کہو کہ میں مُسَیْطِر نہیں ہوں کہ تمہیں زبردستی ایمان لانے پر مجبور کر دوں۔ خواہ تمہارے دل میں ایمان نہ ہو اور نہ مجھے حق دیا گیا ہے کہ میں تمہیں اس دنیا میں کوئی سزا یا عذاب دوں۔ اس دنیا کے عذاب کے متعلق انذاری پیشگوئیاں میری وساطت سے تم تک پہنچی ہیں۔ لیکن ان پیشگوئیوں کو پورا کرنا اس رنگ میں جس رنگ میں کہ یہ پوری ہونگی

یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ آپ قیامت تک کے نوع انسان کی خدمت کرنے والے اور حیوانوں کی خدمت کرنے والے اور دوسری

مخلوقات کی خدمت کرنے والے

ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ نے کہا کہ یہ اعلان کردو کہ میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور میرا تم پر کوئی احسان نہیں۔ میں تمہارے لئے تو یہ کام نہیں کر رہا۔ میں تو اپنے خدا کے پیار کے حصول کے لئے یہ کام کر رہا ہوں۔ فَقُلْ پس یہ اعلان کر دو کہ حَسْبِیَ اللّٰہُ اللہ میرے لئے کافی ہے۔ کسی اور سے اجر کی یا بدلے کی مجھے ضرورت نہیں۔ نہ خواہش ہے اور نہ میں لینا چاہتا ہوں لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ایک واحد یگانہ ہے جس کے امر سے اور اس کے عشق میں مست اپنی نوع انسان کی اور دوسری مخلوقات کی خدمت پر لگا ہوں عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ۔ اسی خدائے واحد و یگانہ پر میرا توکل ہے۔ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور وہ مالک کونین ہے۔

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

کے ایک معنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر دو جہان کے مالک کے بھی کئے ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا ہے کہ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کے معنی یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ ہر دو جہاں سے اپنے تقدس اور اپنی بزرگی کے لحاظ سے اس بلند مقام پر ہے کہ جہاں سے ہر دو جہان اس کی نظر کے نیچے ہیں اور وہ علام الغیوب ہے، کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں ہے پس وہ ہستی جس سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں۔ اس پر میرا توکل ہے وہ جو مالک ہے اور قادر ہے اور پیار کرنے والا ہے۔ اور اتنی نعماء دینے والا کہ جن کا کوئی شمار نہیں۔ اس پر میرا توکل ہے

حَسْبِیَ اللّٰہُ

وہ خدا میرے لئے کافی ہے۔ مجھے تمہاری ضرورت نہیں، تمہارے ساتھ میرا تعلق شفقت کا ہے، تمہارے ساتھ میرا تعلق اس پریشانی کا ہے کہ تم گناہ میں ملوث ہو کر خدا تعالیٰ سے دور کیوں جا رہے ہو اور اس کے غضب کو کیوں بلا رہے ہو، اس کے غضب کو کیوں دعوت دے رہے ہو۔ اگر تم انسان کے علاوہ دوسری مخلوق ہو تو تمہارے ساتھ میرا تعلق یہ ہے کہ جس غرض کے لئے تمہیں پیدا کیا گیا ہے اس غرض کے لئے تمہارا استعمال ہو اور اگر انسان ہو تو تمہارے ساتھ میرا تعلق یہ ہے کہ میں تمہیں اس خدائے واحد و یگانہ کی طرف دعوت دوں۔ کہ جو ہر انسان کے لئے وہی اکیلا کافی ہے۔ اور اگر مومن ہو تو تمہارے ساتھ میرا تعلق مبشر ہونے کے لحاظ سے عظیم بشارتیں تم تک پہنچانے کا ہے اور تم سے محبت کرنے کا ہے اور تم پر کرم کرنے کا ہے۔ لیکن تم پر توکل کرنے کا میرا تمہارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ خدا میرے لئے کافی ہے اور اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی پر میرا توکل ہے۔ اور اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں نہ کسی اور نے پیدا کیا اور نہ کسی میں یہ طاقت ہے کہ وہ انسان کی قوتوں اور استعدادوں کو سمجھ سکے۔ اور ان کے لئے جس چیز کی ضرورت ہے، اسے پیدا کر سکے یا مہیا کر سکے۔ اور خدا کی نظر سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ اسی پر توکل کرتے ہوئے میں اسی کی طرف جھکتا ہوں اور اسی سے امید رکھتا ہوں کہ وہ میرے ساتھ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ان وعدوں کے مطابق، اور ان بشارتوں کے مطابق سلوک کرے گا جو مجھ سے کی گئی ہیں۔

چنانچہ آپ دیکھیں کہ خدا تعالیٰ نے اس دنیا میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انسانوں سے جو سلوک کروایا ہے وہ یہ ہے کہ آپ کی بعثت سے لیکر قیامت تک ایسے گروہ پیدا ہو گئے۔ کہ جو علیٰ وجہ البصیرت یا عادتاً

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے

اور آپ کے احسانات کا علیٰ وجہ البصیرت یا لوگوں سے سن کر شکر ادا کرنے والے ہیں اور دعائیں کرنے والے ہیں کہ اللہ تعالیٰ بہتر سے بہتر اور احسن سے احسن رحمتیں اور برکات اور فضل زیادہ سے زیادہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل کرے اور یہی درود کے معنی ہیں۔ پس قیامت تک درود بھیجنے والے گروہ پیدا ہو گئے۔ میں نے آپ کو بھی کہا تھا کہ روزانہ اتنی بار محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو۔ کئی دفعہ میں سوچتا ہوں کہ اگر ساری جماعت میرے حکم پر عمل کرے تو صرف جماعت احمدیہ کی طرف سے روزانہ اربوں درود محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو پہنچ رہے ہوں۔ یہ ہے اس توکل کا نتیجہ اور اس اعلان کا کہ حَسْبِیَ اللّٰہُ خدا میرے لئے کافی ہے۔ چنانچہ اس نے یہ سامان پیدا کر دیئے اور مرنے کے بعد جو نعمتیں انسان کو ملتی ہیں۔ جن میں سے سب سے بڑا حصہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ وہ تو اتنی اعلیٰ اتنی بلند اور اتنی ارفع اور اتنی لذیذ ہیں کہ انسان ان کا اندازہ نہیں لگا سکتا۔ لیکن لذیذ اس محدود معنی میں نہیں جس معنی میں ہم اس دنیا میں یہ لفظ استعمال کرتے ہیں بلکہ اس معنی میں کہ جسے ہم سمجھ بھی نہیں سکتے۔ کیونکہ یہی کہا گیا ہے کہ جنت کی نعماء کو تم سمجھ نہیں سکتے۔ تمہارے یہ دنیوی حواس ان باتوں کو نہیں سمجھ سکتے۔ پس وہاں تو وہاں کے مطابق

خدا تعالیٰ اپنی شان کے مطابق

آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) سے سلوک کرے گا۔

لیکن اس میں ہمیں بھی ایک سبق دیا گیا ہے۔ ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر عمل کرو۔ ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ جیسا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے مظہر صفات باری بنکر عزیز اور حریص اور رؤوف اور رحیم کی صفات کا اظہار کیا۔ تم بھی ان صفات کا رنگ اپنی صفات پر چڑھاؤ۔ اور دنیا میں یہ اعلان کرو کہ ہم دنیا کے خادم تو ہیں مگر دنیا کے مزدور نہیں۔ ہم نے دنیا سے اجرت نہیں لینی۔ ہم نے جو لینا ہے اس عزیز ہونے اور حریص ہونے اور رؤوف ہونے اور رحیم ہونے کے نتیجہ میں وہ اپنے رب سے لینا ہے۔ اور جہاں تک ہمارا اپنے رب سے تعلق ہے۔ اللہ ہمارے لئے کافی ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

اور اسی پر ہمارا توکل ہے اور ہم علیٰ وجہ البصیرت یہ یقین رکھتے ہیں کہ ہمارا رب رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی صفات کی صحیح معرفت عطا کرے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام کو اور آپ کی عظمت اور رفعت کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور اللہ تعالیٰ ہمیں یہ توفیق عطا کرے کہ ہم ان راہوں پر چلیں جن راہوں پر چل کر محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کے پیار کو حاصل کیا ۔

درخواست دعا: عزیزم ملک سفیر احمد خان صاحب ابن مکرم ملک نذیر احمد خان صاحب فیڈرل بی ایریا کراچی جو میڈیکل کالج کراچی میں آخری سال کے طالب علم ہیں دو ماہ سے یرقان بیمار اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ موصوف سلسلہ کے کاموں میں سرگرمی سے حصہ لینے والے مخلص نوجوان ہیں۔ احباب ان کی [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایلڈوریٹ (کینیا) میں تبلیغی نمائش

مرتبہ: مکرم مرزا محمود احمد صاحب مبلغ انچارج مغربی صوبہ۔ کینیا

ایلڈوریٹ (کینیا) ایک صنعتی شہر ہے۔ یہاں ہر سال ایگریکلچرل سوسائٹی آف کینیا کی نمائش منعقد ہوتی ہے اور صنعت کار بھی نہ صرف اس شہر سے بلکہ ملک کے طول و عرض سے اپنی اپنی مصنوعات لے کر نمائش کے لئے پہنچ جاتے ہیں۔

جماعت احمدیہ بھی سالہا سال سے اس نمائش میں اپنا سٹال لگا رہی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب تبلیغی مواقع میسر آتے ہیں۔

امسال یہ نمائش یکم، دو اور تین مارچ کو منعقد ہوئی۔ سٹال کی تیاری کے لئے ایلڈوریٹ کی جماعت کے ایک نہایت مخلص دوست مکرم محمد عارف صاحب بھٹی کے فرزند محترم محبوب صادق صاحب بھٹی (جن کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ایگریکلچرل شو کی انتظامیہ میں ایک نمایاں حیثیت حاصل ہے) نے نہایت محنت سے کام کیا۔ سٹال کا کرایہ، مرمت کا سارا سامان از قسم ہارڈ بورڈ اور پینٹ وغیرہ انہوں نے نہ صرف خود ہی مہیا فرمایا بلکہ مرمت کا کام بھی مکمل کروا دیا اس اثناء میں ۲۸ فروری کو مکرم چوہدری محمد عیسیٰ صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کسومو سے اور خاکسار اپنے ایک احمدی افریقن معلم مکرم رمضان خلفان صاحب کو ساتھ لے کر ایلڈوریٹ پہنچ گیا اور پینٹ کا بقیہ کام ہم تینوں نے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

یکم مارچ کو صبح ہی مکرم محبوب صادق صاحب بھٹی کے تعاون سے ہم نے کتب، بورڈز اور دیگر سامان جو نمائش کی غرض سے اپنے ساتھ لے گئے تھے سٹال میں پہنچایا۔

سٹال کے درمیان میں دیوار پہ جلی حروف میں "احمدیہ مسلم مشن" اور اس کے نیچے کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا اور اس کے نیچے قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں چند تراجم کے اوپر زبانوں کے نام لکھ کر مزین کئے گئے تھے۔

سٹال کے اندر دائیں اور بائیں طرف زینے بنے ہوئے تھے دائیں طرف سب سے اوپر تین بورڈ سجائے گئے تھے جن پر تصویری زبان میں مشرقی افریقہ اور یورپ میں جماعت احمدیہ کے مشن اور ان کی مساعی دکھائی گئی تھیں اور اسی طرف نچلے زینے پر سواحیلی زبان میں اسلام پر جملہ کتب ترتیب دی گئی تھیں۔ جبکہ بائیں طرف اوپر کے زینے پر تین بورڈ رکھے گئے تھے ان میں سے ایک بورڈ پر موٹے حروف میں انگریزی میں "حضرت مسیحؑ صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے" لکھا تھا اور اس پر کفنِ مسیحؑ پر انکشافات پر مشتمل یہاں کے ایک روزنامہ "THE NATION" کے بعض اقتباسات چسپاں کئے گئے تھے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مسیحؑ صلیب پہ فوت نہیں ہوئے تھے۔ نیز انسائیکلوپیڈیا آف بریٹینیکا سے حضرت مسیح علیہ السلام کی جوانی اور ادھیڑ عمر اور بڑھاپے کی تصاویر فوٹوسٹیٹ کر کے لگائی گئی تھیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مسیحؑ واقعہ صلیب کے بعد آسمان پر نہیں چلے گئے تھے بلکہ اسی دنیا میں اپنی زندگی بسر کی تھی

دوسرے بورڈ پر "حضرت مسیحؑ کے متعلق حقائق" کی سرخی دیکر نیچے "حضرت مسیحؑ صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے" ـــ "آپؑ کی ہجرت" ـــ "دو کفارہ" ـــ "حضرت مسیحؑ ایک انسان" ـــ "حضرت مسیح بنی اسرائیل کی طرف ایک رسول کی حیثیت سے" وغیرہ وغیرہ چھوٹی سرخیاں دے کر ان کے نیچے ثبوت کے طور پر بائیبل اور قرآن کریم کی آیات حوالوں کے ساتھ ٹائپ کر کے چسپاں کی گئی تھیں۔

تیسرے بورڈ پر کعبتہ اللہ، مسجد نبوی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار مبارک کے علاوہ مقدس مقامات کے کئی ایمان افروز مناظر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی تصاویر بھی لگائی گئی تھیں۔

نچلے زینہ پر اسلام پر انگریزی زبان کی جملہ کتب ترتیب دی گئی تھیں۔

سٹال کے دو دروازے بنائے گئے تھے۔ زائرین ایک دروازہ سے داخل ہو کر لٹریچر، کتب اور قرآن کریم کے تراجم دیکھ کر دوسرے دروازے سے باہر نکلتے تھے۔ دو دروازوں کے درمیان نصف دائرہ کی شکل کے بنچ پر سواحیلی اور انگریزی زبان میں اخبار اور پمفلٹ رکھے گئے تھے جو زائرین کو مفت پیش کئے جاتے تھے۔ ان میں سے ایک پمفلٹ میں یہ ثابت کیا گیا تھا کہ حضرت مسیحؑ صرف بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرف بھیجے گئے تھے۔ دوسرے پمفلٹ میں انجیل کے نئے سواحیلی ترجمہ پر تبصرہ کیا گیا تھا۔ اور تیسرے پمفلٹ میں یہاں کینیا کے قاضی القضاۃ کے فتویٰ دربارہ وفات حضرت مسیحؑ پر تبصرہ تھا۔ انگریزی پمفلٹوں میں حضرت مسیحؑ کشمیر میں، مسیح موعودؑ کی آمد اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان دی بائیبل شامل تھے۔

نمائش کے تین دنوں میں ہزارہا زائرین ہمارے سٹال میں آئے۔ مفت لٹریچر کے علاوہ اسلام پر مختلف کتب بھی بعض لوگوں نے خریدیں جن میں قرآن مجید بھی شامل ہے۔ بیسیوں نے اسلام کے متعلق سوالات دریافت کئے۔ جوابات دینے والوں میں خاکسار کے علاوہ مکرم چوہدری محمد عیسیٰ صاحب مبلغ سلسلہ، مکرم معلم رمضان خلفان صاحب اور مکرم محمد عارف صاحب بھٹی شامل تھے۔ زائرین میں سے اکثریت عیسائیوں کی تھی۔ ان کے علاوہ ہندو، سکھ اور مسلمان بھی خاصی تعداد میں آئے بہت سے زائرین نے کلمہ طیبہ کے متعلق پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ ان کو جب عربی الفاظ پڑھ کر ترجمہ سنایا جاتا تو بہت خوش ہوتے تھے

کئی لوگ آتے تھے اور کہتے تھے کہ انہوں نے جو بعض کتب گزشتہ سالوں میں خریدی ہیں وہ بہت دلچسپ پائیں اور اب مزید خریدنا چاہتے ہیں۔ ایک شخص نے کہا کہ وہ ہماری کتاب "حضرت مسیحؑ کہاں فوت ہوئے تھے" لے گیا تھا اور پانچ مرتبہ پڑھی ہے اور اسے لاجواب پایا ہے۔ اور اگر یہ کتاب مارکیٹ میں عام ہو جائے تو عیسائیت کو اس کا مقابلہ کرنا مشکل ہو جائے۔

گفتگو کے دوران بعض اوقات لوگوں سے شراب کی مخصوص بو آتی تھی جسے طبیعت برداشت نہیں کر سکتی تھی لیکن محض للہ ان کے سوالات کے جوابات بھی دینے کی کوشش کی جاتی تھی۔ کاش! اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عقل عطا کرے اور یہ اسلام کی تعلیم پر غور کریں اور اپنی حالت کو بدلیں اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کو حاصل کریں۔

نمائش کے ایام میں سے ایک دن جمعۃ المبارک تھا۔ تبلیغی کام کو عارضی طور پر بند کر کے ہم نے جمعہ کی نماز وہیں سٹال میں مکرم چوہدری محمد عیسیٰ صاحب کی اقتداء میں ادا کی۔ نماز کے دوران بہت سے لوگ سٹال کے سامنے جمع ہو گئے اور ہمیں نماز ادا کرتے دیکھتے رہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ نمائش کے دوران ہماری رہائش محترم جناب محمد عارف صاحب بھٹی کے ہاں تھی۔ آپ نے اور آپ کے فرزند مکرم محبوب صادق صاحب بھٹی نے ہماری رہائش اور خوراک کے جملہ انتظامات نہایت شاندار کئے۔ ہماری چھوٹی چھوٹی ضروریات تک کا بہت خیال رکھا اور ہمیں بے حد سہولت اور آرام میسر آیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء!

اللہ تعالیٰ ان کے خاندان کے ہر فرد کو دینی اور دنیاوی نعمتوں سے نوازے آمین!

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور اپنی مخلوق کو جلد راہ راست پر لائے اور یہ بت پرستی اور مخلوق خدا کی پرستش کو چھوڑ کر خدائے واحد و یگانہ کے آستانہ پر جھکیں۔

(آمین ثم آمین!)

اشاعتِ اسلام کیلئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آرزو

"اس عاجز کا ارادہ ہے کہ اشاعتِ دینِ اسلام کے لئے ایک احسن انتظام کیا جائے کہ ممالک ہند (برصغیر پاک و ہند۔ ناقل) میں ہر جگہ ہماری طرف سے واعظ و مناظر مقرر ہوں اور بندگانِ خدا کو دعوتِ حق کریں تا حجتِ اسلام تمام روئے زمین پر پوری ہو لیکن اس ضعف اور قلت کی حالت میں ابھی یہ ارادہ کامل طور پر انجام پذیر نہیں ہو سکتا۔"

(نشانِ آسمانی صفحہ ۱۰)

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ۱۹۵۸ء میں وقفِ جدید انجمن احمدیہ کا قیام فرما کر دراصل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دیرینہ آرزو کو ہی پورا فرمایا ہے۔

تمام احباب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے پیشِ نظر زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش کریں اور اپنے نوجوانوں سے زندگیاں وقف کرائیں تا غلبۂ اسلام کے موعود ایام نزدیک سے نزدیک تر آ جائیں۔

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین و ناظمینِ اطفال فوری توجہ فرمائیں!

انشاء اللہ العزیز یکم جون تا ۱۰ جون مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام عشرۂ وصولی وقفِ جدید "دفتر اطفال" منایا جا رہا ہے قائدین اور ناظمین مجالس سے درخواست ہے کہ عشرہ وصولی منائیں جس میں وقفِ جدید (دفتر اطفال) کے وعدہ جات کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

امسال اطفال و ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کے لئے عنوان "سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہے۔

اوّل، دوم اور سوم آنے والوں کو دو صد (200/-)، ڈیڑھ صد (150/-) اور یکصد (100/-) روپے نقد انعام دیئے جائیں گے۔ یہ مضمون کم از کم پانچ فل سکیپ صفحات پر مشتمل اور ۳۱ جولائی ۱۹۷۹ء تک دفتر اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جانا چاہیئے۔ پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔

اطفال اور ناصرات سے مقابلہ میں شامل ہونے کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

الفضل کے جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ضروری گزارش

اپریل کا مہینہ مالی سال کا آخری مہینہ ہے۔ اس لئے الفضل کے جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں مؤدبانہ عرض ہے کہ وہ اپنے مارچ ۷۹ء کے بلوں کی تمام رقوم ۲۵ اپریل تک دفتر الفضل میں ضرور پہنچا دیں۔

بصورتِ دیگر ان کے بنڈلوں کی ترسیل ۲۶ اپریل سے روکنے پر دفتر الفضل مجبور ہو گا۔ اس سلسلہ میں ہر ایک ایجنٹ صاحب کی خدمت میں الگ الگ بھی لکھ دیا گیا ہے۔

امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان دفتر الفضل کو اس قسم کا قدم اٹھانے پر مجبور نہیں کریں گے۔ اور اپنے بلوں کی جملہ رقوم ۲۵ اپریل ۷۹ء تک دفتر الفضل میں پہنچا کر مشکور فرمائیں گے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

انصار اللہ اور تحریکِ جدید

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی تصنیف منیف رسالہ "الوصیت" میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔" (ص ۸)

اسی مقصد کی پیروی کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے تحریکِ جدید کا اجراء فرمایا تھا جس کی شاخیں اب چار دانگ عالم میں پھیل چکی ہیں اور اسلام کی فتح کے نمایاں آثار ظاہر ہو چکے ہیں مبارک ہیں وہ جو ترقی اسلام کی شاہراہ پر تیز سے تیز قدموں کے ساتھ چلتے چلے جائیں۔

زعماء انصار اللہ سے گزارش ہے کہ اس سلسلہ میں اپنی تمام مساعی کو بیش از بیش تیز کر دیں اور اپنے اپنے حلقہ میں ہر فرد جماعت کو تحریکِ جدید کے مالی جہاد میں شامل فرما دیں نیز زیادہ سے زیادہ معاونین خصوصی پیدا کرنے کی سعی فرما دیں۔

(قائد تحریکِ جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (اے میرے رب میرے علم کو بڑھا۔ القرآن الحکیم) علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول اکرمؐ)
(بیرون ممالک کی بہت زیادہ ڈیمانڈ کے پیشِ نظر پاکستان میں
بیکار مت بیٹھئے — اپنی نوعیت کا واحد ادارہ) — کوئی ہنر سیکھئے
پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے سلیبس کی پڑھائی کروائی جاتی ہے

نسیم سٹیل فکسر ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ اندرون موچی گیٹ لاہور

ریگولر اور سپیشل کلاسز میں داخلہ جاری ہے

ہمارا ادارہ جمعہ کے روز بھی کام کرتا ہے!

• الیکٹریشن • موٹر وائینڈنگ بمعہ فارمولا ڈیزائن • ریفریجریشن اینڈ ائیر کنڈیشننگ
• ریڈیو • الیکٹریکل سپروائزر • اور ویلڈنگ (گیس و الیکٹرک)

نئی کلاسز عبد الماجد ختیائی (سابقہ پرنسپل راولپنڈی) کی زیرِ نگرانی شروع کی گئی ہیں۔

نیز

• سٹیل فکسر • شٹرنگ کارپینٹر • پائپ فٹر • بلڈنگ پینٹر • اور کنسٹرکشن فورمین

کم فیس | ماہر اساتذہ کی زیرِ نگرانی | کم مدت

نوٹ: تمام میٹریل طلباء کو انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے فری دیا جاتا ہے اور عملی کام کی طرف زیادہ توجہ دی جاتی ہے عربی بول چال فری سکھائی جاتی ہے (داخلہ جاری ہے۔ کلاسز صبح دوپہر اور شام۔ پریکٹس مفت حاصل کریں)

احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۵٪ رعایت،

نسیم سٹیل فکسر اینڈ الیکٹریفکیشن ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ — اندرون موچی گیٹ لاہور 60540 / 55411

برانچ: ۶/۲۸۶ کشمیر روڈ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ صدر راولپنڈی

کوٹھی، مکان، پلاٹ، زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے
فضل عمر کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
آپ کا مخلص، مستعد، معاون ادارہ

قائدین اضلاع جملہ مجالس کی سالانہ تربیتی کلاس از ۲۷ ؍ اپریل تا ۱۱ ؍ مئی ۱۹۷۹ء کیلئے خصوصی کوشش فرمائیں۔ (مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ
خالد
ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی خالد کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت ۱۵/ روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۔ ۳۱۱۴۶۳

شفتل اور برسیم سے ہونیوالا

جانوروں کا اپھارہ

نیز گل گھوٹو، منہ کھر، کنار، زہرباد، تھنوں کی سوزش، دودھ کی کمی، داد، گلٹر اور پٹ وغیرہ کے کامیاب نسخوں کا لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر یا دستی مفت حاصل کریں۔

نیو ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ فون ۶۰۷ / ۶۰۶

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے

لائق صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس
فون ۴۱۶۶۴

(EL-KEMISTS)

سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹومک انرجی کمیشن ملٹری ۔ ایف۔ ایف اور نیسپاک (NESPAK)

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ ۔ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائد اعظم
لاہور

فون نمبر:۔ ۵۲۶۲۳

حضرت حکیم نظام جان کا

مشہور دواخانہ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر ○ گوجرانوالہ

فون نمبر ۷۴۸۴۴

ربوہ ○ بالمقابل ایوان محمود فون ۶۳۸

نگران

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان
رجسٹرڈ درجہ اول

فون ملز ۲۷۹۴۶ — فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ

فیصل آباد

امپورٹر ۔۔۔ ایکسپورٹر

لون ۔ وائل ۔ پردہ کلاتھ ۔ پاپلین

جاذب نظر ۔ دیدہ زیب ۔ ہر گھر کی پسند

آفس

مندر گلی ۔ ریل بازار فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۳ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ ۔ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱ — فون گھر ۴۳۱

ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیے

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹویوٹا
گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات
ہول سیل پر
الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں
۳۸۔ تبت سنٹر۔ بندر روڈ۔ کراچی
فون ۱-۹-۴۲۶۰۹

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیے
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹
گھر: ملک عبد اللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

آپ کا اپنا ادارہ
کوسموس ڈرائی کلینرز
جدید ترین ڈرائی کلیننگ کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیے
اپنے احباب کے لئے ۲۵٪ کی سپیشل رعایت
میسرز کوسموس ڈرائی کلینرز فون ۷۳۲۷۲
چوک حسین آگاہی۔ نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص ——— مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد

جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے
بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ۔ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔
راجپوت پراپرٹی ڈیلر،
افضل مارکیٹ، گولبازار ربوہ

راولپنڈی و اسلام آباد
میں
پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت
کیلئے
آپ کا اپنا ادارہ
قریشی پراپرٹی سینٹر
K.82 ظفر الحق روڈ راولپنڈی
سے رجوع کریں

خوشخبری
زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کرتے وقت ہم سے مشورہ کرنا ہرگز نہ بھولیے
انشاء اللہ آپ ہمارے مشورہ اور صحیح راہنمائی سے فائدہ حاصل کریں گے۔
آپ سب کا جانا پہچانا
اپنا ادارہ
انیس اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز
بالمقابل مسجد احمد اقصیٰ روڈ ربوہ

کراچی میں جائیداد
کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کیلئے درج ذیل پتہ پر اپنے قابلِ اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے۔
لینڈ مارکس
۱۰۳۔ سی، ڈیفنس سوسائٹی کمرشل ایریا "بی"
کراچی نمبر ۴
فون ۔ ۵۴۰۸۶۶، ۵۴۰۸۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل۔ پرتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳۔ فیروزپور روڈ ——— بالمقابل تھانہ اچھرہ ——— لاہور
فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷

اسامی خالی ہے
نواز آباد فارم ضلع حیدر آباد سندھ میں ایک تجربہ کار ٹریکٹر ماہر جو کہ ہر قسم کی مرمت اور ہال وغیرہ میں مہارت رکھتے ہوں اور نیز اپنے ماتحت کام کرنے والے عملہ کی نگرانی بھی کر سکتے ہوں کی ضرورت ہے۔ معقول تنخواہ کے علاوہ فارم پر رہائش کے لئے مکان اور دیگر سہولتیں ہوں گی۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواست مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں:۔
چوہدری محمد خالد ڈائریکٹر شاہ نواز لمیٹڈ ۱۹ ویسٹ وہارف روڈ۔ کراچی ۲
فون ۲۰۰۱۴۶-۱۵۰ کراچی

قدیمی — اوّلین — شہرۂ آفاق
دواخانہ حکیم نظام جان
ہر قسم کے مفت مشورہ کیلئے
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں
مینیجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

اعلانِ تعطیل
۲۱ اپریل بروز ہفتہ ملک بھر میں یوم اقبال کی تعطیل ہے لہذا اس روز حسب سابق پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ ایجنٹ صاحبان اور احباب کرام مطلع رہیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)